

رسول ﷺ کی ولادت باسعادت کے عظیم دن کے حوالے سے حزب التحریر کے امیر جلیل القدر عالم عطابن خلیل ابوالرشتہ حفظہ اللہ کا اہل شام اور مخلص انقلابیوں کو وڈیو پیغام کا متن۔ اسی مہینے میں آپ ﷺ نے ہجرت بھی کی اور یہی اُس عظیم الشان اسلامی ریاست کے قیام کا مہینہ بھی تھا جس کے ذریعے اسلام اور مسلمانوں کو عزت ملی، اور یہ ریاست ایک بار پھر بہت جلد قائم ہوگی، انشا اللہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسلام کے مسکن شام میں اپنے لوگوں اور مخلص انقلابیوں کے لیے

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله وعلى آل واصحابي ومن وله وبعد،

﴿وَقَدْ مَكْرُوا مَكْرُهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَنْزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ﴾

”انہوں نے تو مکاری کی انتہا کر دی لیکن اللہ بھی ان کی مکاری کو دیکھ رہا ہے اگرچہ ان کی مکاری اس قدر شدید ہے کہ اس سے پہاڑ بھی بل جاتے ہیں۔“ (ابراہیم: 46) استعماریوں، ان کے ایجنٹوں اور ان کے دھڑوں کے بدترین لوگ تھارے خلاف اکٹھے ہوئے ہیں۔ شام میں اسلام کی حکمرانی کروانے کے لیے یہ سب یکجاں ہو کر مکراو سازش کر رہے ہیں، تاکہ اسی سیکولر جمہوری نظام کو برقرار کھا جائے اور صرف چہروں کی تبدیلی کے ذریعے لوگوں کو یہ باور کردا یا جائے کہ تبدیلی آئی ہے! آج تم دیکھ رہے ہو اور سن رہے ہو کہ امریکہ، اس کے اتحادی اور اس کے ایجنٹوں نے دونوں اطراف سے تمہارے خلاف بدی کی قوتیں کو اکٹھا کر لیا ہے: ایک طرف سرکش بشار کے جرائم ہیں جن سے انسانوں کے ساتھ درخت اور پھر تک محفوظ نہیں، جبکہ دوسری طرف سے اتنی بول، قاہرہ اور پرس میں پے در پے اجتماعات ہو رہے ہیں جس کا مقصد ایک عبوری حکومت تشکیل دینا ہے جو سیکولر عوامی جمہوری نظام کی تشکیل کرے گی، جبیا کہ وہ خود کہہ رہے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی جگہ حرام اور حلال کا فیصلہ خود کر سکیں، ﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ الْسِّتُّكُمُ الْكَذِبُ هَذَا حَلَالٌ وَهَذَا حَرَامٌ لَتُفَرِّوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبُ إِنَّ الَّذِينَ يَفْسُرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يَفْلِحُونَ﴾ ”کسی چیز کو اپنی زبان سے جھوٹ موت نہ کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھلو، سمجھلو کہ اللہ پر بہتان بازی کرنے والے کامیابی سے محروم ہی رہتے ہیں۔“ (انجیل: 161)

انہوں نے اپنے شر انگیز منصوبوں کو تیز کر دیا ہے، جس میں قتل و غارت گری، کلستر بموں کی بارش، جلا کر را کھکھر دینے والے مائع مواد کے ڈرم، زہریلی گیس کے ساتھ ساتھ وحشت ناک تشدید بھی شامل ہے، ایسا تشدید کہ جس سے جگل کے درندے بھی کانپ اٹھیں..... اس سب کچھ کے ذریعے یہ شیاطین اس بات کی امید کرتے ہیں کہ انقلابی اسلام کو زندگی کے معاملات سے الگ کرنے کو قبول کر لیں گے اور اس قاتل ٹولے کے ساتھ مذکور کرات کریں گے جس کے ہاتھ مسلمانوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں اور مسلم مسلمانوں کو قتل کر رہے ہیں اور یوں مقدس شام میں سیکولر جمہوری نظام کا ڈھانچہ تبدیل نہ ہوگا اور امریکی اثر و سورخ برقرار رہے گا..... لیکن یہ شیاطین یہ بھول گئے کہ شام اسلام کا قاعدہ ہے، اسلام کا مسکن ہے۔ شام کے لوگ اس باطل کو ہرگز قبول نہیں کریں گے چاہے کچھ عرصے کے لیے وہ اس کے دباؤ میں آہی جائیں اس لیے کہ یہ خواست انتہائی رسوائی کے ساتھ ہذا اکٹل ہونے والی ہے انشا اللہ۔ اس کے علاوہ یہ شیاطین یہ سمجھنیں رکھتے کہ حق نے ہر صورت باطل کو نکلت فاش دیتی ہے۔ ﴿بِلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَعُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصْفُونَ﴾ ”بلکہ ہم حق کو باطل پر دے مارتے ہیں تو اس کا سر توڑ دیتا ہے اور وہ نیست ونا بود ہو جاتا ہے اور تم جو کچھ کہتے ہو تمہارے لیے توبادی ہے۔“ (انجیل: 18)

اسلام کے مسکن شام کے محترم لوگوں اور ائمہ انقلابیوں:

یہ جو مکاری اور سازشیں کر رہے ہیں یہ انتہائی خبیث منصوبے کو ان کے ایجنت اور پیروکار نافذ کر رہے ہیں: اندر وہ ملک قتل و غارت کے بازار کو گرم رکھنے کا مقصد یہ ہے کہ لوگ قومی اتحاد اور عسکری کو نسل کو قبول کر لیں..... یوں اس منصوبے کو نافذ کرنے کے دوز ہر لیے آ لے ہیں۔ ایک طرف سے بشار کی جانب سے قتل و غارت اور تباہی کے جرائم کا زہر اور دوسری طرف سے قومی اتحاد کا زہر یا لاجال جس کو امریکہ کی راہنمائی میں بنایا ہے، تاکہ اپنے ہی بنائے ہوئے موجودہ سرکش کے کردار (بشار) کے خاتمے پر اس کو روپی کی ٹوکری میں پھینک کر ان (قومی اتحاد اور کو نسل) کو اس کے تحت پر بیٹھایا جائے..... قومی اتحاد اس اقتدار پر بیٹھنے کی امید رکھ رہا ہے جبکہ سرکش بشار اس بات کو نظر انداز کر رہا ہے کہ اس کا کھلی ختم ہو چکا ہے، قومی کو نسل کے جال کو اس کی جگہ لینے کے لیے تیار کیا جا چکا ہے، وہی امریکہ جس نے اس کو بنایا تھا اس کی باری ختم ہونے پر اس کے ساتھ بھی وہی کچھ کرے گا جو اس نے اس جیسے دوسرے ایجنٹوں کے ساتھ کیا جب ان کا کردار ختم ہو گیا۔ اس کے علاوہ امریکہ یہ امید کر رہا ہے کہ اس سے پہلے کہ امت آقا اور ایجنت دونوں کی نجاست سے ملک کو پاک کرے، وہ ایک ایجنت کی جگہ دوسری ایجنت لا کر شام میں اپنے اثر و سورخ کو طول دے سکتا ہے..... اگر اس سرکش بشار کے پاس ذرا بھی عقل ہوتی تو اس عوامی انقلاب کے ابتدائی مہینوں میں یہ موقع کو غنیمت جان کر اپنی جان بچا کر اور چہرہ چھپا کر بھاگ جاتا، یہ اس سے بہتر تھا کہ اس کو پکڑا جائے یا ایک ایسے مجرم کے طور پر قتل کر دیا جائے جس پر اللہ، اس کے رسول ﷺ اور مؤمنوں کی لعنت ہو ﴿إِنَّمَا مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمٌ فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيِي﴾ ”بے شک جو جنم ہونے کی حالت میں اپنے رب کے پاس آیا تو اس کے لیے جنم ہے جس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جنے گا۔“ (طہ: 74)

یہ ایک مکرا اور جال ہے جو انہوں نے اس امید پر چلی ہے کہ شام اور اہل شام کو سرگوں کرنے پر مجبور کیا جائے، تاکہ وہ قومی اتحاد کی حکومت کو قبول کریں، جو اپنی اساس کے لحاظ سے

سیکولر اور پرفریب دھوکہ ہوگی! وہ یہ بھی گمان رکھتے ہیں کہ شام اور اہل شام مجرموں کی طرف سے بہائے گئے پاکیزہ خون اور انقلابیوں کو بھول جائیں گے..... لیکن ان کا یہ گمان اللہ کے اذن سے باطل ہے اور یہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے اور کافنوں سے سینیں گے کہ یہ دھوکے میں پڑے تھے اور ان کی مکاری غارت ہوئی ﴿وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ﴾ اور کافروں کی سازشیں گمراہی کے سوا کچھ نہیں﴾ (الغافر: 25)۔ وہ یہ بھی بھول گئے یا اپنے آپ کو بھولنے پر مجبور کر رہے ہیں کہ شام میں ایسے مضبوط جوان مرد ہیں جو اپنے رب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہدایت یافتہ ہیں، جن کے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی ہی اس وہ حسنہ ہے، جوان سازشوں پر آنکھیں بند کرنے نہیں بیٹھے ہوئے۔ وہ نتواسِ علم پر خاموش رہ ہیں گے اور نہ ہی کبھی بھی اس مقدس خون اور جدو جہد کو بھولیں گے۔ وہ نتوابوؤھوں اور بچوں کی چیزوں پر بھلا دیں گے اور نہ ہی پاکباز خواتین، بیٹیوں اور بیواؤں کی آہ و بکا کو نظر انداز کریں گے..... اس سرکش کے جرائم ان کی قوت میں اور اضافہ کرتے ہیں۔ وہ امریکہ اور مغربی استعماری کفار کے جرائم کبھی بھی نہیں بھولیں گے چاہے یہ قومی کوںل کی اصل حقیقت کو چھپانے کے لیے کتنے ہی جتن کر لیں۔ بلکہ یہ تمام جرائم اور شیطانی چالیں ان کی جدو جہد کو تیز تر کر رہی ہیں۔ ﴿أَلَّذِينَ قَاتَلُوكُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمِعُوكُمْ لِكُمْ فَاخْشُوْهُمْ فَرَادُهُمْ إِيمَاناً وَقَاتُلُوكُمُ اللَّهُ أَنْتُمْ أَنْوَعُ الْوَكِيلُ﴾ ”ان لوگوں سے جب لوگ یہ کہتے ہیں کہ لوگ تمہارے خلاف اکھٹے ہو چکے ہیں تم ان سے ڈرو تو یہ ان کے ایمان کو مزید مضبوط کرتا ہے اور کہتے ہیں کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور ہترین کار ساز ہے“ (آل عمران: 173)

اسلام کے مسکن شام کے محترم لوگوں اور ائمہ انقلابیوں:

سرکش بشار اور اس کے کارندے مایوسی کی اس حدود پہنچ چکے ہیں جس سے نکنااب ان کے لمکن نہیں۔ جس قدر اس کاظلم بڑھ رہا ہے اس کے گردان کے گرد رہی اسی قدر رخت ہوتی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ لڑنے والے اس کے کارندے ہرگز رتے دن کے ساتھ اس کا ساتھ چھوڑ رہے ہیں، سوائے اس شخص کے جو آنکھوں اور دل کا انداز ہو۔ اب تروں نے بھی، جو امریکہ کے فرشت میں کا کردار ادا کر رہا تھا جس نے امریکہ کے ساتھ ایک ایجنسٹ کی جگہ دوسراے ایجنسٹ لانے پر اتفاق کر لیا تھا، دوسروں کی طرح اپنے شہر یوں کو شام سے نکالنا شروع کر چکا ہے کیونکہ اس کو یہ یقین ہو چکا ہے کہ اس سرکش کا اقتدار ختم ہو رہا ہے۔ یوں یہ سرکش بشار دنیا وی اور اخروی رسوانی کے داغ لیے سر کے بل کھائی میں گرے گا۔ لیکن ائمہ انقلابیوں تم جس حق اور خیر پر ہواں پر ثابت قدم ہو، عنقریب یا تھوڑی تاخیر کے ساتھ آنے والی اللہ کی مدد سے مطمئن ہو۔ اللہ تعالیٰ نے صرف اپنے رسولوں سے ہی مدد کا وعدہ نہیں فرمایا بلکہ مونوں سے بھی وعدہ کیا ہے ﴿إِنَّا لَنَصْرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُولُ الْأَشْهَادُ﴾ ”ہم ضرور اپنے رسولوں اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی مدد کریں گے“ (الغافر: 51)۔ لہذا اپنی وقت سے حق اور اہل حق کی مدد کرو، اللہ اس کے رسول ﷺ اور مؤمنین کو نصرۃ فراہم کرو۔ خلافت اور اس کے لیے جدو جہد کرنے والوں کو نصرۃ دو اور خلافت کے قیام کے لیے حزب اختری کی جماعت کرو۔ صرف اسی صورت میں اللہ عزوجل کے سامنے یہ چیزیں تمہاری گواہی دیں گی: وہ پاکیزہ خون جو بہایا گیا، وہ پاکدا من عورتیں جن کی عزتیں پامال کی گئیں، وہ خواتین جو بیوہ ہو گئیں، وہ بچے جو یتیم کیے گئے، وہ بوڑھے جن کی نسل کی گئی، حتیٰ کہ وہ جانور جن کو بلاک کیا گیا۔ یہ سب تمہارا ذکر بھلائی سے کریں گے، یہ خون اور جدو جہد رائیگاں اور بے کار نہیں جائیں گے۔

اس سے بھی بڑھ کر اللہ کے فرشتے اللہ کے دین، اس کے حاملین اور نبوت کے طرز پر قائم ہونے والی خلافت کی نصرت کرنے پر تم پر شکر کریں گے..... تم دنیا میں بھی عزت منداور آخرت میں اللہ کی مخلوق میں سب سے ہترین ہستی محسن ﷺ، ان کے خاندان، ان کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اس کے دین کے سچے اور کامیاب انصار کے ساتھ ہو گے..... اب ان زرارہ، ابن حفیز اور سعد بن معاویہؓ جیسے رسول ﷺ کے انصار کے ساتھ۔ خاص کر یہ عظیم مہینہ، ربع الاول کا مہینہ، جو کہ رسول ﷺ کی ولادت، بعثت اور مدینہ کی طرف بھر جت کا مہینہ ہے، جس میں اسلام کی عظیم ریاست قائم ہو گئی تھی، اسی مہینے میں آپ ﷺ اپنے خالق حقیق سے بھی جا ملے تھے، جس کے بعد خلافت راشدہ خلاف علی منهاج نبوۃ کی ابتداء ہوئی تھی..... پھر اس کے بعد مورثی خلافت کا دور آیا، اس خلافت کے بعد ”جابر نہ، حکمتون کا دور آگیا، جس میں آج ہم ہیں، اسی کے بعد پھر خلافت علی منهاج النبوۃ کا دور ہو گا، رسول ﷺ نے اپنی ایک صحیح حدیث میں جس کو امام احمد نے اپنی مند میں اور الطیالسی نے اپنی مند میں حدیثہ بن الیمانؓ سے روایت کی ہے، پیان کیا ہے، رسول ﷺ نے فرمایا: (تکون النبوة فيک ما شاء اللہ أَنْ تکون، ثم ير فعها اللہ إِذَا شاء أَنْ ير فعها). ثم تکون خلافة علی منهاج النبوة، فتکون ما شاء اللہ أَنْ تکون، ثم ير فعها إِذَا شاء أَنْ ير فعها. ثم تکون ملکاً عاضاً، فتکون ما شاء اللہ أَنْ تکون، ثم ير فعها إِذَا شاء اللہ أَنْ ير فعها. ثم تکون ملکاً جبیرية، فتکون ما شاء اللہ أَنْ تکون، ثم ير فعها إِذَا شاء أَنْ ير فعها. ثم تکون خلافة علی منهاج النبوة، ثم سکت) ”نبوت تمہارے درمیان اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہے گا پھر اللہ جب چاہے گا اس کا مٹھا لے گا، جس کے بعد نبوت کے طرز پر خلافت ہو گی جو اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہے گا، اس کے بعد مورثی خلافت ہو گی وہ بھی اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہے گا پھر اس کو بھی اٹھا لے گا جس کے بعد جابر نہ حکومتوں کا دور ہو گا اور وہ بھی اس وقت تک رہیں گی جب تک اللہ چاہے گا پھر ان کو بھی اٹھا لے گا جس کے بعد رسول ﷺ یہ فرمایا کہ خاموش ہو گئے“۔ اس لیے اللہ کے دین کی نصرت کے لیے دوڑو، خلافت کی جدو جہد کرنے والوں کی نصرت کے لیے جلدی کرو، حزب اختری کی نصرت کی طرف لپکو، یوں انصار رضوان اللہ علیہم کی سیرت کو دھرایا جائے گا، اسلام اور اہل اسلام عزت مند ہو جائیں گے اور کفر اور اہل کفر زیل ہو جائیں گے، ﴿وَيَوْمَئِذٍ يُرْجَعُ الْمُؤْمِنُونَ طِبْنَصْرٍ اللَّهُ يَنْصُرُ مِنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ﴾ ”اس دن مومنین خوشیاں منائیں گے اللہ کی مدد پر وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے، وہ زبرست اور مہربان ہے“ (الروم: 5,4)